



## سوال

(689) عورتوں کے اجتماع میں دلہا اور دلہن کو بٹھانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرج و سرور کی مجالس میں عورتوں کے اجتماع میں دو لہا کو دلہن کے ساتھ بٹھانا جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام بالکل ناجائز ہے، بلکہ بے حیائی اور فتنہ و فساد عام کرنے والی بات ہے بلکہ معاملہ بڑا ہی واضح ہے۔ دلہن تو ویسے لوگوں کے سامنے آنے سے حیا کرتی ہے، تو یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ اسے عین لوگوں کے درمیان دو لہا کے ساتھ بٹھا دیا جائے۔ [11]

[11] راقم مترجم عرض کرتا ہے کہ یہ فتویٰ و مسائل باوقار، باحیا اور اللہ کا خوف رکھنے والے مسلمانوں کے لیے ہیں۔ ورنہ ایلٹسی قوتیں ایک مدت سے مختلف وسائل کے ذریعے سے مسلمانوں سے ان کے فطری خصائل، حیا و حجاب اور دین و شریعت کے آداب کو نوچ پھینکنے کے درپے ہیں۔ عورتوں کی بے حیائی، مردوزن کا بے حجابانہ اختلاط، حتیٰ کہ نوعمر بچوں اور بچیوں کے مخلوط سکول جو نئی تہذیب بنی نوع انسان کے سامنے پیش کر رہی ہے، ان سب کا ہدف یہی ہے کہ مردوزن کے درمیان جو فطری اور شرعی فاصلے ہیں، ختم کر دینے جائیں۔ اور اب یہ وسائل بازاروں سے بڑھ کر گھروں میں بلکہ خواب گاہوں تک میں پہنچا دیئے گئے ہیں۔ ٹی وی، ڈش، وی سی آر، کمپیوٹر، انٹرنیٹ اور کیبل وغیرہ فواحش کو عام کرنے کے بڑے آسان اور سستے ذرائع ہیں اور مسلمانوں کی ایک تعداد بے فحرمی سے اور بعض مجبوری یا تغافل سے اس سیلاب بلا میں بہتے چلے جا رہے ہیں، جس کے نتائج بے حیائی اور فواحش و منکرات کے علاوہ کچھ نہیں ہیں۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 490



## محدث فتویٰ